مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کا

ووٹ کے بارے میں تاریخی فتویٰ

انتخابات میں ووٹ کی شرعی حیثیت کم از کم ایک شہادت کی ہے جس کا چھپانا بھی حرام ہے اور اس میں جھوٹ بولنا بھی حرام ہے۔ اس کو محض ایک سیاسی ہار جیت اور دنیا کا کھیل سمجھنا بڑی بھاری غلطی ہے۔ آپ جس امیدوار کو ووٹ دیتے ہیں شرعاً آپ اس کی گواہی دیتے ہیں کہ یہ شخص اپنے نظریئے، اپنے علم و عمل اور دیانتداری کی رو سے اس کام کا اہل اور دوسرے امیدواروں سے بہتر ہے جس کام کیلئے انتخابات ہو رہے ہیں۔ اس حقیقت کو سامنے رکھیں تو اس سے مندرجہ ذیل نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

- ☆ آپ کے ووٹ اور شہادت کے ذریعے جو نمائندہ جتنے اچھے یا برے اقدامات کرے گا ان کی ذمہ واری آپ پر بھی عائد ہوگی۔ آپ بھی اس کے ثواب یا عذاب میں شریک ہوں گے۔
- ☆ اس معاملے میں یہ بات خاص طور پر یاد رکھنے کی ہے کہ شخصی معاملات میں کوئی غلطی بھی ہو جائے تو اس کا اثر بھی شخصی اور محدود ہوتا ہے، ثواب و عذاب بھی محدود۔ قومی اور ملکی معاملات سے پوری قوم متاثر ہوتی ہے۔ اس کا ادنیٰ نقصان بھی بعض اوقات پوری قوم کی تباہی کا سبب بن جاتا ہے۔ اس لئے اس کا ثواب و عذاب بھی بڑا ہے۔
- ☆ سچی شہادت کا چھپانا از روئے قرآن حرام ہے۔ اس لئے اگر آپ کے حلقہ انتخاب میں اگر کوئی صحیح نظریئے کا حامل اور دیانت دار نمائندہ کھڑا ہے تو اس کو ووٹ نہ دینا گناہ کبیرہ ہے۔
- ☆ جو امیدوار نظام اسلامی کے خلاف کوئی نظریہ رکھتا ہے اس کو ووٹ دینا ایک جھوٹی شہادت ہے جو گناہ کبیرہ ہے۔
- ☆ ووٹ کو پیسوں کے معاوضے میں بیچ دینا بدترین قسم کی رشوت ہے اور چند ٹکوں کی خاطر اسلام اور ملک سے بغاوت ہے۔ دوسروں کی دنیا سنوارنے کیلئے اپنا دین قربان کر دینا چاہے کتنے ہی مال و دولت کے بدلے میں ہو کوئی دانش مندی نہیں ہو سکتی۔ رسول ﷺ نے فرمایا ہے کہ وہ شخص سب سے زیادہ خسارے میں ہے جو دوسروں کی دنیا کے لئے اپنا دین کھو بیٹھے۔ (جواہر الفقہ: ج ۲، صفحہ ۳۰۰۔۳۰۱، مکتبہ دار العلوم)

کیا آپ کو معلوم ہے کہ

رسول ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس گواہی ہو اور وہ اسے چھپائے (نہ دے) وہ اس شخص کی مانند ہے، جس نے جھوٹی گواہی دی۔

ووٹ بھی ایک گواہی ہے، اہل لوگوں کو ووٹ دینا، سچی گواہی ہے اور نا اہل لوگوں کو ووٹ دینا جھوٹی گواہی ہے اور ووٹ نہ دینا بھی جھوٹی گواہی ہے۔ دوسرے لوگوں کو گواہی دینے کے لئے تیار کرنا بھی ایک نیکی ہے اور جس طرح کسی نیکی کی ترغیب دینے والے کے نامہ اعمال میں بھی اس نیکی کا ثواب لکھا جاتا ہے، اسی طرح ووٹ دینے پر آمادہ کرنے کی نیکی کا ثواب بھی ہمارے نامہ اعمال میں پہنچ سکتا ہے، 20,10 ,1000,100 جتنے زیادہ لوگوں کی اس نیکی کی ترغیب دیں گے، اتنا ہی زیادہ ثواب۔

تو پھر: کوئی ہے جو اس ثواب کو کمانے میں دوسروں سے سبقت کرے۔

''سبقت کرنے والوں کو اس چیز میں ایک دوسرے سے سبقت کرنی چاہئے'' (المطففین)

یاد رکھیں!

اللہ پاک نے قرآن میں فرمایا: مسلمانوں! اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہل امانت کے سپرد کر دو (النساء ۵۸)

سچا مومن حق کا ساتھ دیتا ہے، مومن کبھی غیر جانبدار نہیں ہوتا، غیر جانبداری سے بڑا کوئی دھوکہ نہیں۔

اہل اور دیانت دار لوگوں کو منتخب کریں اور اللہ کے یہاں اپنی گواہی کا اندراج کروائیے۔